7885 ـ شادی کے بعد بیوی میں کوئی جاذبیت نہیں رہی

سوال

مجھے کوئی نصیحت کریں کیونکہ مجھے درج ذیل مشکل پیش ہے جو میری زندگی میں ایك طویل عرصہ سے پریشان کر رہی ہے:
میں ایك ایسا مسلمان شخص ہوں جو اسلامی تعلیمات پر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی مکمل طور پر تنفیذ کرتا ہوں اور اللہ کے احکام پر عمل پیرا ہو کر سعادت مندی سے بہرہ ور تھا.
دو برس قبل میں نے فیصلہ کیا کہ شادی کر کے اپنے دین کو مکمل کر لینا کیونکہ شادی کے بغیر انسان کا یورپی ممالك میں رہنا ہر قسم کے فتنہ میں پڑنے کا باعث بنتا ہے، بہر حال میں اپنے ملك گیا کیونکہ میرا خیال تھا کہ مجھے وہاں کسی مناسب لڑکی سے ملنے کا موقع حاصل ہو گا، کئی ایك لڑکیوں کے رشتے ملے اور ایك لڑکی کے متعلق مجھے محسوس ہوا کہ یہ مناسب رہے گی اور میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں.
اس لیے کہ میں یورپی ممالك میں رہتا ہوں اور اس کے ساتھ تھوڑا وقت بسر کیا ہے اس لیے میں نے اس کے ساتھ شادی کا فیصلہ کرنے سے قبل درج ذیل اشیاء پر عمل کرونگا:
میری والدہ اس لڑکی کے ساتھ بیٹھی اور مجھے بتایا کہ وہ ایك اچھی اور خوبصورت لڑکی ہے، اور میرے لیے بہت مناسب رہے گی، اور میں نے اس کے متعلق کئی ایك لوگوں سے بھی دریافت کیا تو کسی نے بھی اس کے متعلق کوئی غلط بات نہیں کی.
اور میں بھی اس کے ساتھ ملاقات کی اور بیٹھا تو اسے بڑے اخلاق والا پایا اور دینی طور پر صحیح اور بلند درجہ پر فائد تھی اور ایك نیك و صالح بیوی بننے کی مستحق تھی.
بالآخر میں نے اللہ پر توکل کیا اور والدہ اور میں نے اللہ سے دعا کی کہ ہمارا یہ اختیار بہتر اور صحیح ہو اور پھر استخارہ بھی کیا تا کہ یہ فیصلہ کیا جا سکے.
اور بالفعل میں نے بغیر کسی مشکل پیش آئے اس سے شادی کر لی اور پھر اپنے ساتھ لے جانے کے لیے بڑی آسانی سے اس کا مجھے ویزہ بھی مل گیا میرا اعتقاد تھا کہ ہر معاملہ صحیح چل رہا ہے، اب ذرا مجھے ایك مسئلے کی وضاحت کرنے دیں وہ یہ کہ ہر کوئی شخص کچھ نہ کچھ سپنے اور خواب دیکھتا ہے اور اس کی کچھ امید و خواہش ہوتی ہے جس میں زندگی بسر کرنے کی امید رکھتا ہے.
بیوی کے ساتھ مجھے کوئی مشکل درپیش نہ تھی اور میرا سارا خاندان بھی اس سے محبت کرتا ہے، لیکن مجھے درج ذیل مشکل درپیش آنے لگی ہے:
میں اپنی زندگی میں اس کے ساتھ کوئی اہتمام یا جنسی شغف نہیں پاتا، لیکن شادی سے قبل میں اسے بڑے شغف کے ساتھ دیکھتا تھا، اور اب کسی نامعلوم سبب کی بنا پر میں جنسی طور پر اس کے قریب بھی نہیں جا سکتا، میں آپ کے سامنے وضاحت نہیں کر سکتی کہ کس حد اور درجہ تك گراوٹ ہو چکی ہے، اور یہ حالت صرف میری ہی نہیں بلکہ

بیوی کی بھی یہی حالت ہونے لگی ہے، میں اس سے بہت پریشان ہوں اس کا کوئی حل بتائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پھر بھی ہر حالت میں اللہ کا شکر کرنا چاہیے.

ہمارے مسلمان بھائی آپ نے جو حالت بیان کی ہے وہ بالفعل بہت ہی شدید اور سخت اور المناك ہے، لیکن مسلمان شخص کو اللہ تعالی کی تقدیر پر راضی رہنا چاہیے، اور جو تکلیف اور مصیبت آتی ہے وہ اس کا شرعی طور پر ثابت اسباب کے ساتھ مقابلہ کرے.

ہم آپ کو درج ذیل نصیحت کرتے ہیں:

- کسی پختہ اور قابل بھروسہ مسلمان نفسیاتی ڈاکٹر سے مشورہ کریں.

- شرعی طور پر ثابت دم اور دعاؤں سے اپنے آپ کو دم کریں، یا پھر کسی نیك و صالح شخص سے شرعی دم کروائیں.

- اگر حالت پھر بھی تبدیل نہ ہو تو پھر ہم آپ کو صبر اور اللہ کے تقوی کی تلقین اور وصیت کرتے ہیں، اور آپ اللہ تعالی سے عاجزی و انکساری سے گڑگڑا کر دعا کریں کہ اللہ تعالی آپ کو اس سے نجات دے اور کوئی راہ بنائے.

اور اگر یہ حالت طویل مدت تك رہے اور عورت کو نقصان اور ضرر ہونے لگے تو پھر دونوں کے مابین علیحدگی اور جدائی کے بغیر کوئی چارہ نہیں، ان شاء اللہ تعالی اپنی رحمت سے دونوں کو غنی کر دیگا.

- اور آپ کو اللہ سے حسن ظن اور اچھی فال اختیار کرنی چاہیے، ہو سکتا ہے کچھ وقت بسر ہونا حالات کی تبدیلی کا باعث بن جائے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی مصیبت اور پریشانی دور کرے اور آپ کی مدد فرمائے، یقینا وہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .